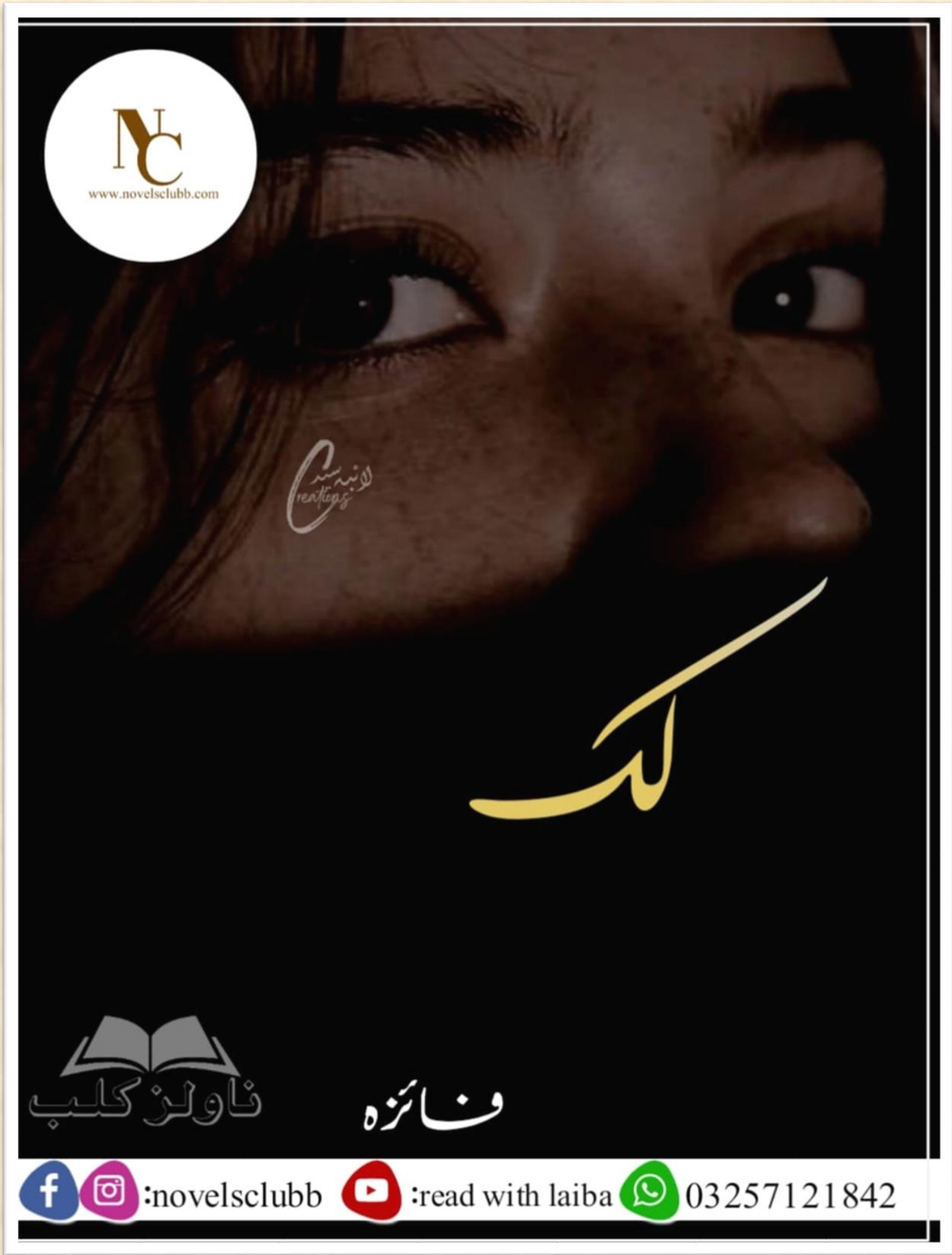
www.novelsclubb.com
لک
ناولز کلب
فائزہ
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

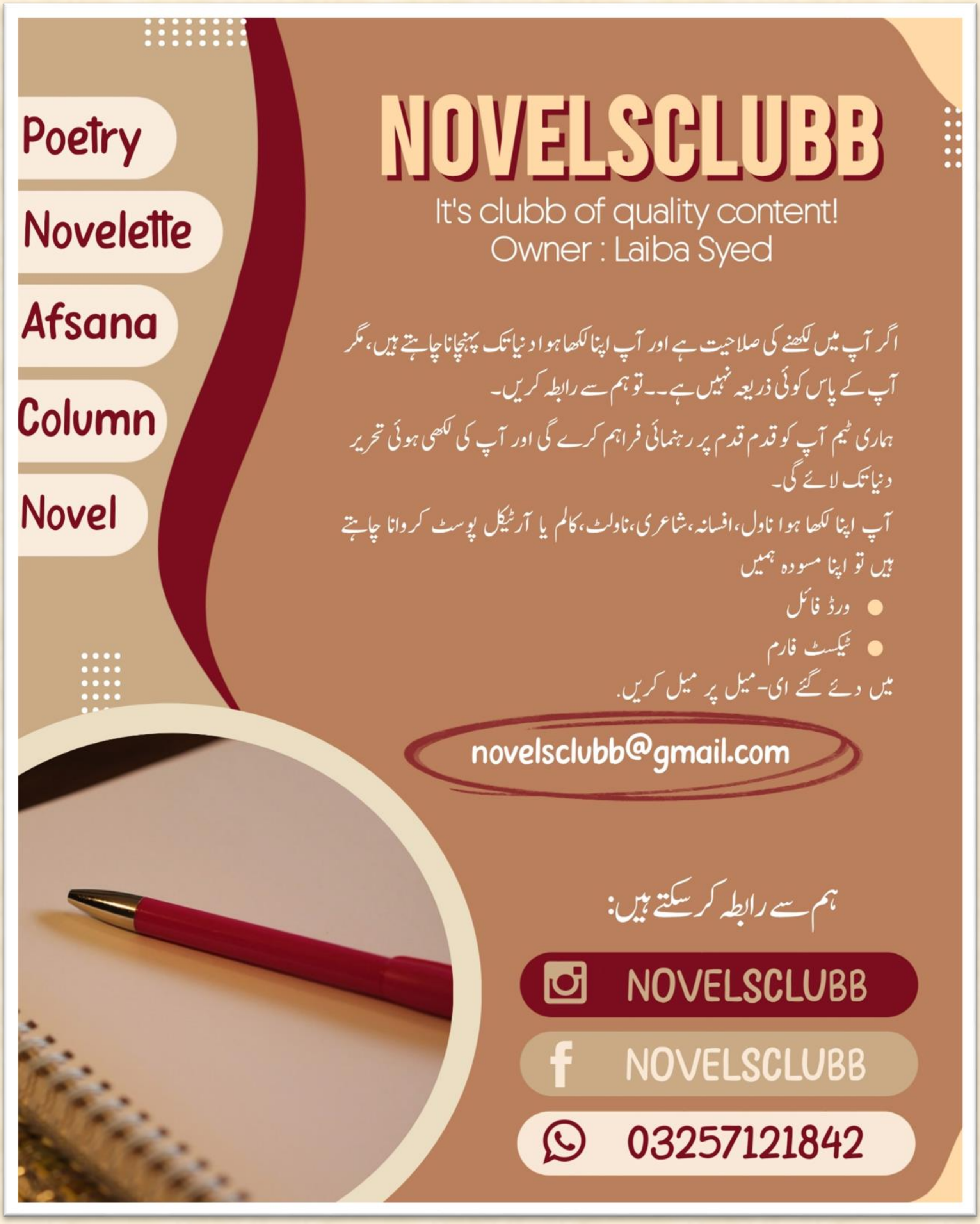
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دئے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

لک

از قلم

فائزہ

ناول کلب
Clubb of Quality Content!

باب ۲: فاصلوں کے بیچ چھپی پکار

ہماری وفا سے ہی تو ہماری محبت کے چرچے ہیں،

ورنہ عشق کے دعوے تو منافق بھی کرتے ہیں،

سچ کہتے ہیں کبھی تم سے دغا نہیں کر سکتے،

یہ دل، یہ محبت صرف تمہارے ہیں، اِس کو کسی اور کے نام نہیں کر سکتے۔

(از خود)

حور کی آنکھ فجر کی اذان کے الارم سے کھلی تو اُس نے حبر کو نماز ادا کرتے ہوئے پایا...وہ اٹھی،وضو کیا اور خود بھی نماز ادا کرنے لگی۔

حبر دعا مکمل کر کے اُٹھا...جائے نماز فولڈ کی اور حور کی نماز ادا ہونے کا انتظار کرنے لگا۔ اُسے حور سے بہت اہم بات کرنی تھی...اُسے آج سارے گلے شکوے ختم کرنے تھے۔وہ نہیں چاہتا تھا کہ کوئی بھی غلط فہمی اُن کے رشتے کو کمزور کرے۔غلط فہمیاں صرف تکلیف اور تباہی ہی لاتیں ہیں اور حبر اپنے اور حور کے رشتے کو اسی تکلیف اور تباہی سے محفوظ رکھنا چاہتا تھا۔

اور یہی وجہ تھی کہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ جو غلط فہمی حور کو ہوئی ہے وہ اُن کے رشتے کو کوئی نقصان پہنچائے۔وہ جانتا تھا کہ کوتاہی اُس کی طرف سے ہوئی ہے اس لیے آج اُسے اپنی

غلطی کا اعتراف کرنا تھا اور حور کو وہ سب بتا دینا تھا جو اُن کے رشتے میں غلط فہمی پیدا کر رہا تھا۔

اس وقت اُن کے رشتے کے لیے سچ سب سے زیادہ اہم تھا اور وہ فیصلہ کر چکا تھا کہ وہ حور کو سب سچ بتا دے گا۔

جب حور نے نماز ادا کر لی اور جبر پر ایک نظر ڈال کر صوفے کی طرف بڑھنے لگی تو جبر نے اُس کا ہاتھ تھام کر اُسے اپنے مقابل بٹھا دیا۔

جبر نے اتنا اچانک یہ کیا کہ حور کوئی ردِ عمل ظاہر نہ کر پائی۔ پھر بڑی ہمت جُٹانے کے بعد جبر نے کہنا شروع کیا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"بیچلرز مکمل کرنے کے بعد میں نے ایک فرم میں انٹرن شپ کے لیے اپلائی کیا... کچھ دن انتظار کرنے کے بعد جب کوئی رسپانس نہیں آیا تو میں نے جانے دیا، اور اس کے بعد میرے ماسٹرز کے سیشنز شروع ہو گئے... اچانک ایک دن مجھے ایک اپوائنٹمنٹ لیٹر موصول ہوا... وہ اُسی فرم کا تھا... میں بہت ایکسائیٹڈ ہو گیا... وہ میرے لیے ایک بہت بڑی موقع تھا۔"

اب تک حور چہرے پر کوئی بھی تاثر ظاہر کیے بغیر حبر کی بات سُن رہی تھی۔

"میں نے فرم جوائن کر لی اور ساتھ ساتھ ماسٹرز بھی جاری رکھا... وہاں میرے ساتھ اور بھی کئی اسٹوڈنٹس تھے... اُن میں سے ایک وہ تھی... مایا خان۔"

جس لمحے حبر نے مایا کا نام لیا، حور کے دل میں شدید تکلیف ہوئی اور اُس نے نظریں پھیر لیں۔

"میں، عامر، مایا، روحیل، شیزل کافی اچھے دوست بن گئے تھے... ہم ایک ساتھ پروجیکٹس کرتے تھے... آفیشل سائیٹ ویزٹس پر جاتے تھے... اور اکثر ہم لنچ یا ڈنر بھی ساتھ ہی کیا کرتے تھے۔ پھر ایک دن ہمیں پتا چلا کہ مایا اُسی فرم کے اونر کی بیٹی ہے، لیکن وہ محنت پر یقین رکھتی ہے اس لیے اُس نے کوئی شارٹ کٹ قبول نہیں کیا اور اپنے بل بوتے پر کچھ کرنا چاہتی تھی... اور یہی وجہ تھی کہ اُس نے بھی ہم سب کی طرح فرسٹ اسٹیج سے ہی شروعات کی تھی۔ وقت کے ساتھ روحیل اور شیزل ایک دوسرے کو پسند کرنے لگے اور اُن دونوں نے اپنے والدین کی رضامندی سے سادگی سے نکاح کر لیا۔ عامر بھی مایا کو پسند کرتا تھا بس اُسے مایا کے جذبات کا کوئی اندازہ نہیں تھا اس لیے ہچکچاتا تھا۔"

حورا ابھی تک نظریں پھیرے ہوئی تھی لیکن وہ سُن سب رہی تھی۔

"سب کچھ نارملی چلتا رہا... میری پوسٹ گریجویشن مکمل ہو گئی... مجھے جاب ایکسپیرینس بھی مل گیا... پھر میں دہلی واپس آ گیا... ہمیشہ کے لیے، امّی کے لیے، بابا کے لیے، تمہارے لیے... ہمارے لیے۔"

جس پل جبر نے "ہمارے لیے" کہا... حورین نے اپنی نظریں اُٹھا کر اُسے دیکھا۔ اُس نظر میں درد بھی تھا، سوال بھی... اور شاید بے اعتباری بھی۔

لیکن ہمارے نکاح کے بعد مجھے عامر کی کال موصول ہوئی... وہ بہت زیادہ پینک کر رہا تھا... میرے پوچھنے پر اُس نے بتایا کہ مایا کے دل میں میرے لیے فیلنگز ہیں... شاید وہ مجھ سے محبت کرتی ہے۔"

آخری جملہ بیاں کرتے وقت جبر ہچکچایا۔

حور کو یہ بات بالکل اچھی نہیں لگی... اگر آپ کے شوہر سے کوئی اور محبت کرے تو یہ کسی کو گوارا نہیں ہوتا۔ جبر سے تو وہ بچپن میں ہی منسوب ہو گئی تھی۔ چاہے دور تھی، منکوحہ بھی نہیں تھی، لیکن منگنی تو اُس ہی کی تھی۔ پھر اُس کی موجودگی میں وہ ایسے کیسے کسی بھی لڑکی سے دوستی کر سکتا تھا اور اگر دوستی کر بھی لی تھی تو بتانا چاہیے تھا کہ وہ منگنی شدہ ہے، کوئی ہے جو اُس کی منتظر ہے۔

"جب مایا کو پتا چلا کہ ہمارا نکاح ہو گیا ہے تو وہ پہلے بہت حیران ہوئی... اُس نے اپنے آس پاس رکھا سامان زمین پر پھینکنا شروع کر دیا... لیکن جب سب اُسے سمجھانے لگے... اُسے کنسول کرنے لگے تو وہ غصے میں گاڑی لے کر نکل گئی... کار کی اسپیڈ بہت فاسٹ تھی اور مایا اسٹیبل نہیں تھی اور اِسی وجہ سے اُس کا ایکسیڈنٹ ہو گیا... انجانے میں وہ کار کاؤشن ایریا میں لے گئی اور روڈ کمزور ہونے کی وجہ سے اُس کی کار کا ایکسیڈنٹ ہو گیا۔ مایا کو بھی کافی چوٹ آئی... اور وہ ہوش میں بھی نہیں آ رہی تھی... یہی وجہ تھی کہ میں نکاح والی رات تم سے ٹھیک سے بات بھی نہیں کر پایا... یہاں تک کہ ایک نظر بھر کے تمہیں دیکھ بھی پایا... I am extremely sorry Hoor, سارا قصور میرا ہے... پلیز مجھے معاف کر دو۔"

حبر نے آگے بڑھ کر حور کا ہاتھ تھامنے کی کوشش کی، پر حور نے اپنا ہاتھ پیچھے کھینچ لیا۔

"حور..."

حبر کو حور کی ناراضگی سے تکلیف ہو رہی تھی۔

"ہو گیا... کہہ لیا... کر لیا جسٹیفائی (justify)... اب میں جا سکتی ہوں؟"

حور کی آواز سے درد صاف ظاہر ہو رہا تھا۔

"حور، میں جسٹیفائی تو..."

"پلیز... اسٹاپ اِٹ... اب کیوں بتا رہے ہیں... اور پلیز ڈونٹ سے کہ آپ جسٹیفائی نہیں کر رہے ہیں... جسٹیفائی ہی تو کر رہے ہیں آپ اور کیا تھا یہ سب، وجوہات ہی تو تھیں یہ سب... آپ کو پتا چلا کہ آپ کے مجھ سے نکاح کرنے پر مایا کا ایکسیڈنٹ ہو گیا... اور آپ

روم میں آئے اور مجھ سے چیلنج کا بول کر سو گئے...اور میں سوچتی رہی کہ یہ ہوا کیا...

".Your behavior was extremely unacceptable

حور کی آنکھوں سے آنسو آبشار کے معنیٰ بہہ رہے تھے۔

حور وہ تمہاری یہاں پہلی رات تھی اور میں خود بھی اسٹیبل نہیں تھا... مجھے نہیں آیا سمجھ کہ"

"تم سے کیا کہوں۔

"سچ کہتے... حقیقت کا سامنا کرتے... مجھے حقیقت سے آگاہ کرواتے، میں سمجھ جاتی۔" حور کا لہجہ بالکل شکست خوردہ محسوس ہو رہا تھا۔

"میری اس گھر میں پہلی رات ضرور تھی... لیکن وہ مومنٹ ہمارا تھا... ہمارے رشتے میں پہلے دن سے اعتماد ہونا چاہیے تھا۔ ایک رشتہ میں Conversation and

Confrontation بہت زیادہ اہم ہوتے ہیں...اگر آپ اُس دن مجھے ساری بات بتاتے اور سچ کا سامنا کرتے تو آج آپ کو اپنے اُس دن کے رویے کے جواز نہیں پیش کرنے پڑتے۔ لیکن آپ کو مجھ پر اعتماد نہیں تھا... نہیں تھا۔"

"حور میں تمہیں..."

"نہیں...پلیز یہ مت کہیے گا کہ میں تمہیں ہرٹ نہیں کرنا چاہتا... تمہارا دل نہیں دکھانا چاہتا ہے... کیونکہ ہم عورتیں اتنی کمزور نہیں ہوتیں کہ سچ نہ قبول کر پائیں۔"

حور نے اپنے آنسو صاف کیے اور ڈریسنگ روم کی طرف بڑھی۔ تبھی جبر نے اُس کا ہاتھ تھاما اور کہا...

"میں واقعی ڈر گیا تھا حور... مجھے نہیں سمجھ آیا... مجھے تمہیں سب بتانا چاہیے تھا... مجھے پتہ ہے میری غلطی ہے... میرا رویہ غلط تھا... مجھے تمہیں اویڈ (avoid) نہیں کرنا چاہیے تھا... سب میری غلطی ہے... لیکن کیا پلیز تم ایک بار مجھے معاف نہیں کر سکتیں... I am extremely sorry... پلیز حور مجھے معاف کر دو۔"

"میں کون ہوں آپ کو معاف کرنے والی... جب آپ کو مجھ پر اعتماد ہی نہیں تو میں کیا کہوں۔"

"حور, it's not..."

"It is what it is."

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

حور ڈریسنگ روم میں گئی،اپنے کپڑے لیے اور باتھ روم میں چلی گئی... نہانے کے بعد حور نے ایک ہینڈ بیگ لیا اور اپنا ضروری سامان جیسے ہینڈ کریم، فیس سیرم، میڈیسن اپنے بیگ میں ڈالنے لگی۔ حور نے بہت ہلکا میک اپ کیا اور اپنے گھر جانے کے لیے تیار ہونے لگی۔

"حور..." حبر اُس کو ہینڈ بیگ پیک کرتے دیکھ کر اُسے مخاطب کیا۔

"حور... پلیز لِسن ٹو می... اچھا تم کہیں جا رہی ہو...؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

حورین نے پلٹ کر حبر کی طرف دیکھا لیکن تبھی دروازے پر دستک ہوئی۔

دروازے پر اُن کی ملازمتہ صفینہ تھی۔

"حور بی بی، حیدر صاحب آپ کو لینے آئے ہیں۔" اُنہوں نے حیدر کی آمد کی اطلاع دی۔

"آپ چلیں، میں آتی ہوں۔"

یہ کہہ کر حورین کمرے سے باہر جا ہی رہی تھی کہ جبر کی آواز اُس کے کانوں میں پڑی، جس سے اُس کے قدم تھم گئے۔

"حور... تم نے ہی تو کہا تھا بات کرنے سے ساری پرابلمز ختم ہو جاتی ہیں۔ مجھے پتہ ہے مجھ سے غلطی ہوئی ہے... مجھے پہلے ہی تمہیں سب بتا دینا چاہیے تھا، لیکن اب مجھے احساس ہو گیا ہے۔ حور... مت جاؤ... پلیز رک جاؤ۔ اگر تم بھی میری والی غلطی دہراؤ گی اور بغیر کچھ کہے، بغیر کچھ ری ایکٹ کیے، بغیر مجھے ایک موقع دیے چلی جاؤ گی تو ہماری غلط فہمی، ہماری دوری اور تمہاری خفگی دور کیسے ہو گی؟"

حور ایک پل کے لیے ساکت رہ گئی لیکن پھر اُس نے خود کو کمپوز کرتے ہوئے کہا...

"کسی کے کہنے سے غلطی ریئلائز (realize) ہو تو احساسِ گستاخی پر یقین کرنا تھوڑا مشکل ہوتا ہے... ویسے بھی آپ اس رشتے کے بارے میں ایک بار پھر سوچیں۔ اگر آپ کو مایا..."

اس سے آگے حور کی کہنے کی ہمت نہیں ہوئی، وہ بس جھجک کر رہ گئی اور حبر ایک طرف حورین کو دیکھتا رہا۔

"بھائی انتظار کر رہے ہیں میرا... خدا حافظ."

Clubb of Quality Content

حبر تھک کر وہیں فرش پر بیٹھ گیا، جبکہ حور جیسے تیسے اپنے آنسوں کو کنٹرول کرتے ہال تک پہنچی... لیکن حیدر کو دیکھ کر وہ اور ہمت نہ کر سکی اور اُس کی آنکھوں سے آنسو چھلکنے لگے۔

"حور... ارے تم رو کیوں رہی ہو؟"

حیدر نے حورین کو خود سے لگاتے ہوئے سوال کیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"بھائی آپ مجھ سے محبت نہیں کرتے نہ... کون بہن کو اتنی دیر دور رکھتا ہے۔"

حور نے خفگی سے کہا جبکہ حور کے آنسوں کے پیچھے کیا راز تھا وہ حیدر کو نہ بتا سکی۔

ہم لڑکیاں یہی تو کرتی ہیں بچپن سے... اپنے غم چھپاتی ہیں۔

اور سچ بتاؤں تو صحیح کرتی ہیں...

اب آپ سوچ رہے ہوں گے،

"ایسا کیوں؟"

"اپنے دکھ درد میں کسی کو تو شامل کرنا چاہیے ورنہ وہ غم اندر ہی اندر ہمیں کھا جاتا ہے۔"

تو آپ نے judgmental peoples (فیصلہ کن لوگ) کے بارے میں تو سنا ہی ہو گا

بس انہی کے خوف سے۔

آپ اپنی پریشانی جس کو بھی بتائیں وہ کسی نہ کسی طرح سے آپ کو جج ضرور کرے گا...اور اُن کے ججمنٹس ہی تو ہمیں ہرٹ کر دیتے ہیں۔اور یہی وجہ ہوتی ہے کہ ہمیں آنسوں کے سہارے اپنے غم کو چھپانا پڑتا ہے۔

اپنی تکلیف،اپنے غم،اپنی اذیتوں کا دھِندھوڑا پیٹنے سے بہتر ہو گا کہ ہم اپنی مشکل خود ہی حل کر لیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اور میاں بیوی کا رشتہ تو ویسے بھی بہت نازک دھاگے سے بندھا ہوتا ہے...ایک ایسی دھاگے میں جس میں اعتماد، محبت،سہارا، کیفیت، قربت،اخلاص،وفا،تڑپ،راحت جیسے کئی جذبات شامل ہوتے ہیں اور اگر کوئی بھی جذبات ڈگمگانہ لگے تو وہ دھاگے کو کمزور کر رہا ہوتا ہے۔

◇◇◇◇◇♡◇◇◇◇◇

حور حیدر کے ساتھ اپنے مایکے آچکی تھی۔

وہ سب سے ملی اور سب کو وہی جھوٹ بولی کہ جبر کے ساتھ وہ بہت خوش ہے، اُس کے سسرال میں اُسے کوئی پریشانی نہیں اور جبر اُس کا بہت خیال رکھتا ہے۔ جبکہ حقیقت تو اس کے بالکل اُلٹ تھی... جبر کے ساتھ رہنے کا موقع ہی کہا ملا اُسے کہ وہ جبر کے ساتھ خوش ہوتی، اُس کے سسرال میں جاویریا بیگم نے اُسے پیار تو بہت دیا تھا لیکن پھر بھی اُسے سکون نہیں مل رہا تھا... تو پریشانی بھی تھی اور رہی بات جبر کے اُس کا خیال رکھنے کی تو جبر نے اُس کی پرواہ ہی کب کی تھی جو اُس کا خیال رکھتا۔

حور اپنے مایکے آکر بھی بے چین تھی... نہ اُسے دن کو سکون آتا اور نہ راتوں کو نیند۔

یہ کیا ہو گیا تھا اُسے ؟ دو دن سسرال میں رہ کر اُسے اپنے مایکے کے دو دن دو صدیوں کے مانند لگ رہے تھے۔

اس وقت تک سب رات کا کھانا کھا کر اپنے اپنے کمروں میں جا چکے تھے لیکن آج گھر کے سارے بڑے کسی رشتے دار کے بیٹے کی شادی میں گئے تھے اور حیدر اور ایرہ ڈنر کے لیے باہر گئی تھیں اور اُن کا لیٹ آنے کا پلان تھا جبکہ حارس اپنے روم میں پلے اسٹیشن پر گیمز کھیل رہا تھا اور ہنا یا اور ہِرا اپنی پڑھائی میں مصروف تھیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

بچی حور تو اُس کی تو جیسے نیند ہی غائب ہو گئی ہو اور صرف آنسو اور غم میں بکھری ہو۔

اُس نے نہ ڈنر کیا تھا اور نہ کسی سے بات کرنے کا اُس کا موڈ تھا۔ اُسے خود کی کیفیت کا اندازہ ہی نہیں ہو پا رہا تھا۔

حور کو جبر یاد آ رہا تھا۔ غصہ اپنی جگہ قائم تھا لیکن دل پر کس کا زور ہوتا ہے... اور ویسے بھی جبر تو اُس کی بچپن کی محبت تھا۔ بس حالات نے کمپلکیشنز (complications) پیدا کر دی تھیں ورنہ اس وقت شاید وہ جبر سے گول گپے اور آئس کریمز کی فرمائش کر رہی ہوتی۔ اپنے سارے نخرے جبر سے اُٹھواتی، لیکن اب کیا فائدہ؟

اُسی لمحے کسی نے بہت زور سے حورین کے کمرے کا دروازہ بجایا۔

"آپّی... آپّی..." دروازے پر ہِرا تھی۔

"آپّی... دروازہ کھولو یار..."

"ہِرا،ابھی مجھے کوئی بات نہیں کرنی مجھے سونے دو۔"

"یار... آپی آپ کے روم کی لائٹ آن...اور ویسے بھی آپ جاگ رہی ہو...دروازہ کھولو نا۔"

"ہِرا... میں بس سو ہی رہی ہوں... صبح بات کریں گے،ابھی تم جاؤ...ویسے بھی کل تمہارا کالج ہے نہ...جاؤ ابھی پلیز..."

"وہی تو بتانا چاہ رہی ہوں...یار آپی کل کالج ہے اور میری بکس آپ کے روم میں...پلیز مجھے لینے دو..."

"ہِرا..."حور جھن جھلا گئی۔

"پلیز پلیز... آپی..."

اب حورین نے دروازے کا لاک کھول دیا اور پلٹ گئی... جیسے ہی وہ پلٹی،اُس کا روم کا دروازہ کھلا اور کوئی اندر داخل ہوا اور پھر دروازہ دوبارہ لاک کرنے کی آواز آئی...

حور کو کچھ عجیب لگا،اُسے ایک جانی پہچانی خوشبو کا احساس ہوا... "حبر"(اُسے دل میں سوچا) اور جیسے ہی وہ پلٹی تو حبر اُس کے آن سامنے تھا،وہ حیران رہ گئی اور انہی حیرت بھری نگاہوں سے حبر کو دیکھتی رہی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پھر جیسے اُسے ہوش آیا تو وہ غصے سے حبر پر چلانے یا چڑچڑانے ہی والی تھی کہ اُس نے اپنے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اُس کے منہ پر رکھ دی... یہ حور کے لیے اتنا ناگہانی تھا کہ وہ کچھ کہہ ہی نہ پائی لیکن غصے سے بھری ہیزل نگاہوں سے اُسے گھوری رہی تھی جیسے کہنا چاہ رہی ہو،"یہ کیا بے ہدی حرکت ہے؟اور آپ کی ہمت کیسے ہوئی میرے کمرے میں داخل ہونے کی؟"لیکن کہا کچھ نہیں۔

حبر کے لبوں پر مسکراہٹ ابھر آئی۔

"اب ساری رات ایسے ہی قاتل نگاہوں سے دیکھتے دیکھتے جان لو لو گو کیا..."

حور نے فوراً اپنے دونوں ہاتھوں سے حبر کو پیچھے کیا اور پلٹ کر بالکونی کی طرف جانے لگی

جب حبر کی آواز سے اُس کے قدم ٹھہر گئے...

Clubb of Quality Content

"ہماری ایک خطا کی سزا،

ہمیں یوں نہ دیتے جاؤ،

ہم سے یوں رسوا ہو کر،

ہمیں بے وفا نہ کہتے جاؤ۔

ارادہ ہر گز نہ تھا کہ،

آنکھیں نم ہو جائیں تمھاری،

لیکن بس ایک دفعہ ہمیں،

شکوے مٹانے کا موقع تو دیتے جاؤ۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کرتے ہیں تم سے کتنی محبت،

اس کا تو اندازہ نہیں،

لیکن بس ایک دفعہ ہمیں،

وفا نبھانے کا موقع تو دیتے جاؤ۔"

حور نے شکوہ بھری نگاہوں سے حبر کو دیکھا جیسے پوچھنا چاہ رہی ہو... "اب کیوں؟"

حور کی آنکھوں میں آنسو آچکے تھے... وہ جانتی تھی کہ حبر اُس کی کمزوری تھا اور حبر اسے کمزور کر رہا تھا۔ جبکہ حبر کی سرمئی آنکھوں سے بھی تکلیف صاف ظاہر ہو رہی تھی...

حبر دو قدم آگے بڑھا اور اپنی انگلیوں کے پورے زور سے حور کے آنسو صاف کیے اور اسی ہاتھ سے حور کی آنکھیں بند کر کے اُن پر پٹی باندی... حور کو کچھ سمجھ نہیں آیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"حبر... یہ آپ کیا کر رہے ہیں... کھولے اسے..."

حبر ایک پل ساکن رہ گیا... "کیا کہا تم نے..."

" کھولے اسے... مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی... میرے ساتھ زیادہ فری ہونے کا ٹرائی نہ کریں۔" اس وقت حور کو شدید غصہ آرہا تھا۔

جبر نے نفی میں سر ہلایا... "نہیں... میرا نام... حور... تم نے میرا نام لیا..."

"جی...؟"حور تھوڑی کنفیوز ہو گئی اور اپنی آنکھوں سے پٹی ہٹانے لگی تو جبر نے اُس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر اُسے روک دیا اور آگے بڑھا...

"حور... آج پہلی بار میں نے اپنا نام تمہارے لبوں سے سنا ہے... مجھے اپنا نام اتنا اسپیشل کبھی نہیں لگا... پلیز ایک دفعہ پھر مجھے میرے نام سے مخاطب کرو نا حور..."

"آپ..."

حور کچھ کہنے ہی والی تھی کہ جبر نے اپنی انگلی حور کے لبوں پر رکھ دی اور اُس کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے کہا... "پلیز حور... ابھی صرف مجھے تمہارے لبوں سے اپنا نام سننا ہے۔"

حور خاموش رہی۔

حبر مایوس ہو گیا اور پیچھے ہٹنے لگا،وہ حور کو کسی بھی چیز کے لیے فورس نہیں کر سکتا تھا... وہ حور کی اور اس کی چوائسز کی احترام کرتا تھا۔

حبر کے پیچھے ہٹنے کی آہٹ سے حورین کے دل کو کچھ بہت عجیب محسوس ہوا۔ حور کو لگا جیسے کچھ چھوٹ رہا ہو... کچھ گُم ہو رہا ہو... کچھ جدا ہو رہا ہو... حور کے لبوں سے خود بخود نکلا...

"حبر..."

حبر جو مایوس ہو کر پیچھے ہٹ رہا تھا... اُس کے چہرے پر فوراً گہری مسکراہٹ ابھر آئی اور اُس نے اسی لمحے آگے بڑھ کر حور کے ہاتھ تھام لیے۔

Clubb of Quality Content!

اس بار حور نے ہاتھ نہیں چھڑوائے لیکن شدید غصے میں حبر سے سوال کیا۔

"آپ کی یہ back out کرنے والی عادت کب جائے گی...؟"

حبر ابھی بھی مسکراتا رہا اور حور کے ہاتھوں پر اپنے لب رکھتے ہوئے بولا..."غصے میں تم اس پورے جہاں میں سب سے زیادہ پیاری لگتی ہو۔"

حور کچھ کہہ سکی...بس شل سی کھڑی رہی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اب حبر نے اپنا بازو حور کے کندھوں کے ساتھ ہم آہنگ کیا اور کہا..."جانتا ہوں جو غلطی جانے انجانے میں مجھ سے ہوئی ہے... نہیں ہونی چاہیے تھی... میرے جس رویے سے تمہاری آنکھیں نم ہوئی... نہیں ہونی چاہیے تھی۔ لیکن اب میں سب کچھ عظم (resolve)

کرنا چاہتا ہوں... تو کیا تم مجھ پر اعتبار کر کے... مجھے ایک موقع دے کر... میرے ساتھ چل سکتی ہو... پلیز۔"

حور حبر پر اعتبار کرتی تھی، جو ہوا وہ اُس بعد کو مزید بڑھانا نہیں چاہتی تھی، وہ اپنے اور حبر کے رشتے کو جینا چاہتی تھی، محسوس کرنا چاہتی تھی... اس لیے اگر وہ نہ کہتی تو سب بکھر جاتا اور اس لیے حور نے بغیر زیادہ سوچے اضطراب میں سر ہلا دیا۔ حبر حور کو اپنے ساتھ لے کر جانے لگا کہ اچانک اُسے کچھ یاد آیا... "ایک منٹ بس۔"

ناول کلب
Clubb of Quality Content

حبر نے فوراً پورے کمرے میں نظر گھمای اور پھر کاؤچ کے سائیڈ ٹیبل پر رکھی شال اُٹھائی اور حور کو اوڑھا دیا۔

"یہ کیا...؟"

"موسم ٹھنڈا ہے۔"

حور کے لب مسکراہٹ میں ڈھل گئے۔

"چلیں...؟" جبر نے سوال کیا۔

"ہمم۔"

جبر حور کو اپنے ساتھ ٹیرس پر لے آیا۔ حور کو ایک طرف کھڑا کیا اور وہاں رکھے ٹیبل سے ایک پھولوں کا گلدستہ اُٹھایا ہی تھا کہ اُس کے کانوں میں حور کی آواز پڑی...

"آپ کو کیسے پتہ کہ للیز (lilies) میرے فیورٹ ہیں؟"

"کیا...؟" جبر کو حیرت ہوئی۔ "حور تمہیں نظر آرہا ہے...؟"

"جی، نہیں۔ لیکن جبر صاحب آپ کی اطلاع کے لیے عرض ہے کہ میری سینسز کافی اسٹرونگ ہیں۔"

حبر ابھی بھی حیران تھا۔

"اب کھڑے رہیں گے یا یہ لِلیز میرے ہاتھ میں تھامے جائیں گے بھی؟"

حبر نے لِلیز کو حور کے ہاتھ میں تھمایا، حور نے اُن کی خوشبو کو اپنے آغوش میں لیا اور اُس کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی۔

وہاں ایک گول میز کے گرد دو کرسیاں رکھی ہوئی تھیں... حبر نے حور کو ایک کرسی پر بٹھا دیا اور خود دوسری کرسی پر بیٹھ گیا اور حور سے سوال کیا...

"حور بیگم، کیا آپ اندازہ لگا سکتی ہیں کہ اس ٹیبل پر آپ کے لیے کیا سرپرائز ہے...؟"

"میں آپ کا سرپرائز خراب نہیں کرنا چاہتی تھی... لیکن گول گپے کو انتظار نہیں کروا سکتے۔"

حبر پہلے تھوڑا حیران ہوا لیکن پھر مسکرانے لگا...

"آپ سے بچ کر رہنا پڑے گی بیگم صاحبہ۔"

"وہ تو ہے..." حور نے شانے اُچھکائے۔ "لیکن اب کیا آپ میری آنکھوں پر سے یہ پٹی ریموو کر دیں گے, پلیز..." اُس نے التجا کی۔

"اوہ... ایک سیکنڈ."

جبر نے حور کی آنکھوں سے پٹی ہٹا دی... اور جیسے ہی حور نے آنکھیں کھولیں تو وہ سامنے کے منظر دیکھ کر مبھوت رہ گئی... جبر نے پورے ٹیرس کو فیری لائٹس سے ڈیکوریٹ کیا ہوا تھا اور فرش پر گلاب کے پھول کی پنکھڑیاں (rose petals) بچھائے ہوئے تھے۔ حور کو اُس لمحے بہت زیادہ خاص محسوس ہو رہا تھا... اُسے سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیسے اپنے احساسات کو بیان کرے... بس وہ اتنا ہی کہہ سکی...

"یہ بہت خوبصورت ہے(It's beautiful)..."

حبر بھی اُسے مبہوت دیکھ کر بہت خوش تھا... وہ جانتا تھا جو ہو جاتا ہے ہم اُس کو بدل نہیں سکتے لیکن اپنی غلطیوں سے سیکھ کر اپنوں کو منا تو سکتے ہیں نا اور شاید وہ حور کو منانے میں کامیاب ہو رہا تھا۔

پھر اُس نے حور سے کہا...

"گول گپے آپ کا انتظار کر رہے ہیں, بیگم۔"

"اوہ...ہاں."

اور پھر دونوں نے گول گپے کا لطف اٹھایا۔

"شکریہ... آج تک میں نے اتنے اسپیشل طریقے سے گول گپے کبھی نہیں این جوائے (enjoy) کیے۔ اِٹس رِیلی اسپیشل."

حبر کچھ لمحے تو حور کو دیکھتا رہا لیکن پھر اپنی جگہ سے کھڑا ہوا اور حور کو انتظار کرنے کا کہا...

اور کچھ لمحے بعد وہ حور کے پیچھے سے آیا اور اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھاما اور اُس کی کلائی میں گلابی رنگ کی بہت خوبصورت چوڑیاں پہننے لگا... حور کو چوڑیاں بہت پسند تھیں اور وہ انہیں دیکھ کر بہت خوش ہو گئی، وہ کھلکھلانے لگی... اُس نے اپنا ہاتھ اوپر اٹھایا اور چوڑیاں کھنکاتے ہوئے وہ خوشی سے ہنس دی... حبر کو وہ لمحہ بہت حسین لگ رہا تھا... اور اُس کے لبوں سے بے ساختہ نکلا...

"Güzel" (خوبصورت)

حور نے ایک نظر حبر کو دیکھا اور پھر جواباً مسکراتے ہوئے کہا...

"Teşekkürler" (شکریہ)

حبر حیرت سے بولا..."حور... تمہیں Turkish آتی ہے...؟"

حور مسکراتے ہوئے بولی..."ابھی آپکو میری چھپی ہوئی صلاحیتوں کے بارے میں پتہ ہی کیا ہے حبر صاحب۔"

Clubb of Quality Content

حبر بس حور کو دیکھتا رہا...

"اب آپ جائیں۔"

"کیا...؟"

"جی... گھر جائیں۔"

"حور... میں تمہیں ساتھ لے جانے آیا تھا اور تم کہہ رہی ہو میں جاؤں... "

حبر مایوس ہوا۔

حور بس حبر کو دیکھتی رہی۔

وہ اسے مایوس نہیں کرنا چاہتی تھی لیکن ایسے کسی کو بغیر اطلاع دیے جانا بھی تھوڑا عجیب تھا۔

"حبر، گھر پر کوئی نہیں ہے، ایسے کیسے جا سکتے ہیں؟"

"حور، میں تو تمہارا شوہر ہوں یار... تم میرے ساتھ رات کے اندھیرے میں، دن کے اجالے میں، ساون کی گھٹا میں یا... کسی بھی موسم میں بغیر کسی کی اجازت چل سکتی ہو۔"

"جی... یہ میں بھی جانتی ہوں... لیکن پھر بھی آپ مجھے سب کی موجودگی میں اپنے ساتھ لے کر جائیں گے... ایسے نہیں۔ ویسے بھی کل صبح تک کی تو بات ہے۔ "

جبر مایوس کن نظریوں سے حور کو دیکھتا رہا۔

"جبر...؟"

"ٹھیک ہے, بیگم صاحبہ، آپ کے اصول میرے لیے بہت نقصان دہ ہیں..."

"اب ایسا بھی کچھ نہیں ہے... چلیں چلتے ہیں۔"

یہ کہہ کر حور پلٹی ہی تھی کہ جبر نے اُس کا ہاتھ کلائی سے پکڑ کر تھاما اور اُسے روک لیا۔

"اچھا بس پندرہ منٹ ہم ساتھ بیٹھ سکتے ہیں... پلیز."

حور نے اضطراب میں سر ہلا دیا اور وہ دونوں وہیں ایک جھولے پر بیٹھ گئے۔ جبر نے حور کے ہاتھ تھام کر انہیں اپنے دل پر رکھ دیا، پہلے تو حور اسے حیرت سے تکتی رہی، پھر اُس نے مسکرا کر سر جبر کے کندھے سے ٹیکا دیا۔

"حور..."

"جی..."

"Seni seviyorum..." (میں تم سے محبت کرتا ہوں...)

حور نے اپنا سر اٹھا کر جبر کے چہرے کی طرف دیکھا اور چند سیکونڈ و بعد دوبارہ اپنا سر جبر کے کندھے پر رکھ دیا۔

(حور کے اپنے مایکے آنے والا دن)

حارس، حور کے کمرے کا دروازہ کھٹکاتا رہا۔

" آجاؤ۔"

"حور باجی، وہ بڑی امی بلا رہی ہیں۔"

ناولز کلب
Club of Quality Content

حور نے حیرت سے حارس کو دیکھا اور اُس تک چل کر آئی، اُس کے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر اُس کا ٹیمپریچر چیک کیا۔

"حور نے حیرت سے کہا، "نہیں... بخار تو نہیں لگ رہا... ٹیمپریچر نارمل ہے تمہارا۔

"ہاں تو مجھے کیا ہونا ہے... آپ چلیے۔"

دو کپ بلیک کافی... شدید اسٹرونگ ہونی چاہیے... تم بناو گے... میں ابھی ممی کے "پاس سے ہو کر آتی ہوں۔"

یہ کہہ کر حور کمرے سے باہر چلی گئی اور تقریباً پندرہ منٹ بعد لوٹی تو حارس، اُس کی ہدایات کے مطابق بلیک کافی لیے اُس کا منتظر تھا۔

اب بتاؤ..." حور نے سوال کیا۔"

کیا... بتانا ہے..." حارس نے ہچکچاہٹ کے ساتھ پوچھا۔"

یہ اچانک سے میرے لیے تمہارے دل میں اتنی عزت کہاں سے آ گئی جو سیدھا باجی "بلانے لگے... کوئی نہ کوئی تو مسئلہ ہے... بتاؤ۔"

"... حور باجی آپ صرف زیادہ سوچ"

...حارس نے اپنا جملہ مکمل بھی نہیں کیا تھا کہ حور نے غصے میں کہا

حارس... سچ بتاؤ ورنہ یہ جو میرے بہنوئی بننے کے خواب تم دیکھ رہے ہو وہ پورا بیت النور "

"سنے گا وہ بھی میری زبانی۔

حارس نے گھبرا کر تھوک نگل لیا۔

"...وہ...باجی رہنے دو نا پلیز... میں آپ کا بھائی"

"ٹھیک ہے، مطلب تمہیں سمجھ نہیں آیا جو میں نے ابھی کہا...کوئی نہیں۔"

حور کمرے سے باہر جانے کے لیے قدم اٹھانے لگی۔

حارس کی گھبراہٹ میں مزید اضافہ ہو گیا اور اُس نے فوراً حور کا راستہ روکا۔

"...اچھے،بتاتا ہوں نا آپ بیٹھیں تو صحیح"

حور نے اپنی ہیزل آنکھوں کی تیز دھار سے حارس کو گھورا پھر کاؤچ پر بیٹھ گئی۔

"جلدی... اور صرف سچ۔"

حارس نے کہنا شروع کیا۔

"...وہ جبر بھائی نے مجھے تمہیں حوری بلاتے ہوئے سن لیا تھا"

تو...؟"حور نے سوالیہ ابرو اٹھائے۔"

تو یہ کہ انہیں بالکل بھی گوارا نہیں ہے کہ کوئی ان کی بیگم کے ساتھ اتنا فرینک ہو...اور"

انہوں نے کہا کہ تم سے چھوٹا ہوں تو مجھے تمہارا...اوپس... آپ کا احترام کرنا چاہیے اور

"... آپ کو باجی کہہ کر مخاطب کرنے کے سخت ہدایت ہیں...اس لیے

...حورنے حارس کو سخت گھوری سے نوازا

حارس، تم اتنے فٹو ہو... اور ویسے بھی وہ کون ہوتے ہیں یہ فیصلہ کرنے والے کہ تم مجھے"
"...کیا کہہ کر مخاطب کرو گے... تم ان کی بات نہیں مانو گے

حارس نے نفی میں سر ہلایا۔

"نہیں، حور باجی، ایسے ہی بہتر ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ایک سیکنڈ... یہ تمہاری ہچکچاہٹ بیان کر رہی ہے کہ ابھی بھی کوئی راز تو ہے... حارس، تم"
"مجھے سچ بتاؤ گے یا...؟

"...حور... یار"

"...سیدھا مُدے پر آؤ"

وہ حبر بھائی نے نوٹس کر لیا تھا کہ میں ہرا کو پسند کرتا ہوں... اس لیے انہوں نے مجھ سے" آپ دونوں سے ہی دور رہنے کو کہا تھا... آپ کی تو خیر تھی لیکن ہرا... میں ہرا کے بغیر جینے کا تصور بھی نہیں کر سکتا اور حبر بھائی نے مجھے پابندی ہی لگادی..."

حور تھوڑی الجھی لیکن اُسے حارس پر شدید غصہ بھی آرہا تھا۔

واہ... واہ... حارس میاں، یہ جو آپ شاعر بنے پھرتے ہیں، آج مجھے اندازہ ہو گیا کہ آپ" کتنے پانی میں ہیں... اور اب تمہیں لگتا ہے تمہاری اس بھوسڈیلی سے میں متاثر ہو جاؤں گی...؟"

نہیں... وہ..."حارس کچھ الجھا۔"

"کیا وہ...ہاں...؟"

"...وہ... حبر بھائی سے میں نے کہا کہ میں ہرا کے بغیر مر جاؤں تو انہوں نے کہا"

پہلے انسان کے بچے بنو... اپنے بڑوں کی عزت کرنا سیکھو... عورتوں کا احترام کرنا'

سیکھو... اور اپنے اندر مثبت تبدیلی لے کر آؤ تب میں خود ہرا کا ساتھ تمہارا نکاح کرواؤں

'...گا... لیکن اس سب سے پہلے بھول جاؤ

"حبر بھائی کی اس بات پر میں راضی ہو گیا کیونکہ سوال میری محبت کا تھا۔

Clubb of Quality Content

حور کو سمجھ نہیں آیا کہ کتنا ردعمل ظاہر کرے۔اُسے شاید حبر کا اس طرح حارس کو سمجھنا اچھا لگا اور جس طرح اُس نے حارس سے حور کا احترام کرنے کے لیے کہا یہ اُسے اور خاص محسوس کروا گیا۔

"... حور باجی"

"... ہمم"

"حبر بھائی آپ سے بہت محبت کرتے ہیں نا۔"

"محبت...؟"

جی، محبت... آپ کو پتہ ہے محبت کرنے والے مرد کے لیے اپنی بیوی یا خود سے متعلق ہر"

"عورت کی عزت سب سے اہم ہوتی ہے... اور اُسے ان کی عزت کرانا آتا ہے۔

Clubb of Quality Content!

حور بس خاموش رہی اور کھلا میں دیکھتی رہی۔

(حال)

آج جب حور نے حبر کی آنکھوں میں جھانکا تو اُسے اپنے لیے سچی اور پاکیزہ محبت نظر آئی تھی—حلال محبت۔

".Ben de seni seviyorum"

(میں بھی آپ سے محبت کرتی ہوں۔)

حبر کے محبت کے اظہار نے حورین کو حیران کر دیا تھا، لیکن اگر وہ خاموش رہتی تو اُن کے درمیان کی دوریاں کبھی ختم نہ ہوتیں۔

اسی لیے اُس نے بھی اپنے احساسات کا اظہار کرتے ہوئے، حبر کے سامنے اعتراف کر ہی لیا—اور اُس کی محبت کو قبول بھی کر لیا۔

حورین کے اس اعتراف سے جبر کے دل کو ایک انوکھا سا سکون محسوس ہوا...

اُسے یوں لگا جیسے کسی نے اُس کے دل کی برسوں پرانی قید کو توڑ کر اُسے رِہا کر دیا ہو۔

اُس نے بے ساختہ اپنی مسکراہٹ سے بھرپور لب حور کی پیشانی پر رکھ دیے۔

محبت ہمیں مکمل کر دیتی ہے۔

ہمارے ہر احساسِ کم تری، ہر اذیت، ہر آنسو، اور ہر اندھیرے کو ہماری زندگی سے نکال باہر کرنے کی کوشش کرتی ہے۔

جب ہمیں محبت ہوتی ہے تو سب کچھ سکون دہ محسوس ہونے لگتا ہے۔

اور یہی وجہ ہے کہ ہمیں محبت —— اور محبت کرنے والے —— دونوں کا احترام کرنا چاہیے۔

Clubb of Quality Content

حورین اور حبر کی زندگی میں محبت کی ڈور اُنہیں قریب لانے کی ہر ممکن کوشش کر رہی تھی۔

اُن کے اس نئے سفر میں حسین رنگ گھلنے لگے تھے...

بس اب دعا یہی تھی کہ اُن کی زندگی ہمیشہ خوشحال رہے۔

لیکن قسمت کو کیا منظور تھا، یہ کون جانے؟

◇◇◇◇◇♡◇◇◇◇◇

(یہ داستان ابھی باقی ہے۔

(اگلی ملاقات جلد، اِن شاء اللہ۔

مزید بہترین ناول/افسانے/آرٹیکل/مختصر کہانیاں اور معیاری شاعری پڑھنے کے لئے

نیچے دیئے گئے لنک پر کلک کریں۔

شکریہ!

www.novelsclubb.com

ہماری ایپ ڈاؤنلوڈ کریں اور رسائی حاصل کریں بے شمار مزے دار ناولوں تک

Download our app

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842